

روزنامہ

دیوان عام

مالیگاؤں

ایڈیٹر : زاہد اختر

DAILY DIWAN E AAM MALEGAON

9272870756 E-mail : diwaneaamdaily@gmail.com RNI NO.MAHURD/2013/54440

Vol. No. 09 | Issue No. 29 | Date 31st January, 2022 Monday

قیمت 2₹

جلد نمبر ۹ | شمارہ نمبر ۲۹ | مورخہ ۳۱ رجنوری ۲۰۲۲ء | ۲۷ رجمادی الآخر ۱۴۴۳ھ | بروز پیر

ریاست میں کورونا مریضوں کی تعداد میں کمی کے باوجود اب بھی خطرہ برقرار

ممبئی پونے سمیت کورونا کی تیسری لہر کمزور ہورہی ہے مگر احتیاط اب بھی ضروری

مالیگاؤں (نامہ نگار): مہاراشٹر میں گذشتہ پندرہ سے بیس دن قبل کورونا کی تیسری لہر نے دستک دی تھی۔ درحقیقت نئے سال کا آغاز نئے وائرس، اومیکرون آف کورونا کی وجہ سے دنیا بھر میں پھیلے خوف و ہراس سے ہوا تھا۔ جنوبی افریقہ میں پایا جانے والا اومیکرون مہاراشٹر کی آمد ہوئی۔ جس کی وجہ سے پورا ملک خوف اور دہشت کے ماحول میں ہے۔ ممبئی پونے میں ہر روز نئے متاثرہ مریضوں کی تعداد بڑھنے لگی لیکن اب کورونا کی تیسری لہر ختم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ کل ریاست میں کورونا وائرس کے 22 ہزار 444 نئے مریض پائے گئے ہیں۔ یہ ریاست کیلئے سب سے بڑی راحت سمجھی جارہی ہے۔ لیکن خطرہ اب بھی موجود ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وردھا جیسے ضلع میں نئے کورونا وائرس کی تعداد 600 سے زیادہ ہے۔ پونے جیسے اضلاع میں بھی متاثرین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اگر یہ اعداد وشمار دوبارہ بڑھتے ہیں تو خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ لہٰذا، کورونا کے پس منظر پر لاگو قوانین پر عمل کرنا زیادہ ضروری ہے۔ ریاست میں کل ایک دن میں 39 ہزار 15 مریضوں نے کورونا پر قابو پالیا ہے۔ ریاست میں علاج کی شرح ۹۵.۱۴ رفیصد تک پہنچ گئی ہے۔ کل سے ایک دن قبل ریاست میں 50 ہزار سے زیادہ نئے کورونا مریضوں کی تشخیص ہوئی تھی۔ طبی ماہرین نے قیاس ظاہر کیا ہے کہ ریاست میں کورونا کا بحران ختم نہیں ہوگا اگر ریاست میں کورونا مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا اور نئے متاثرین کی تعداد میں مسلسل کمی ہوتی رہی۔ قابل ذکر ہے کہ ریاست کے وزیر صحت راجیش ٹوپے نے بھی اشارہ دیا ہے کہ مارچ کے وسط تک کورونا بحران کم ہو جائے گا۔ اس دوران ریاست میں آج 50 مریضوں کی کورونا سے موت ہوگئی۔ ریاست میں اموات کی شرح ۱.۸۵ رفیصد ہے۔ حالانکہ ریاست میں کورونا کے مریضوں کی تعداد میں کمی آرہی ہے، لیکن ضلع وردھا کے اعداد وشمار اب بھی تشویشناک ہیں۔ وردھا میں کل کورونا وائرس کے 691 نئے مریض پائے گئے ہیں۔ ضلع میں کل دن میں 157 مریضوں نے کورونا پر قابو پالیا۔ ضلع میں اس وقت 3373 فعال مریض ہیں۔ انتظامیہ کورونا کی صورتحال کو قابو میں لانے کیلئے ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ ناسک ضلع میں ناسک، نپھاڑ، سنر، باگلان، دیولا اور ڈنڈوری علاقوں میں کورونا کے مریضوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ تاہم تسلی کی بات یہ ہے کہ مریضوں کو انتہائی غیر معمولی حالات میں داخل ہو رہے ہیں۔ اسے دیکھتے ہوئے کہا جا سکتا ہے کہ ناسک ضلع میں اومیکرون کا خطرہ ٹل گیا ہے ڈسٹرکٹ جنرل اسپتال سے کل موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق ضلع میں 4 لاکھ 36 ہزار 115 کورونا مریضوں کو ڈسچارج کیا گیا ہے۔ اس وقت 17 ہزار 72 مریض زیر علاج ہیں۔ اس کے علاوہ، اب تک 8 ہزار 797 مریضوں کی موت ہو چکی ہے، یہ اطلاع ڈسٹرکٹ نوڈل آفیسر ڈاکٹر اننت پوارنے دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق دیہی ناسک میں اب تک 4 ہزار 262 مریضوں کی کورونا سے موت ہو چکی ہے۔ ناسک میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں 4 ہزار 50، مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کے علاقے سے 359 اور ضلع کے باہر سے 126 مریضوں کی کل 8 ہزار 797 موت ہوئی ہے۔ اس کے پیش نظر انتظامیہ نے شہریوں سے حفاظتی ٹیکے لگوانے کی اپیل کی ہے۔ ناسک ضلع میں زیر علاج مثبت مریضوں میں ناسک 885، باگلان 295، چاندوڑ 291، دیولہ 391، ڈنڈوری 395، اگت پوری 204، کلوان 227، مالیگاؤں 271، نانڈگاؤں 274، نپھاڑ 845، سرگانہ 845، پیٹھ 195، سنر 274، 395، دیولہ شامل ہیں۔۔ دیہی علاقوں میں کل 5305 مثبت مریض زیر علاج ہیں۔ ناسک میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں 11 ہزار 379 مریض، مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں 238 مریض اور ضلع سے باہر کے 150 مریض ہیں۔ کل 17 ہزار 72 ایسے مریض زیر علاج ہیں۔ ضلع میں اب تک 4 لاکھ 61 ہزار 984 مریض پائے گئے ہیں۔ جب مہاراشٹر میں کورونا کی تیسری لہر آئی تو ممبئی شہر کو بڑا نقصان اٹھانا پڑا۔ ممبئی میں کورونا کے مریضوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ لیکن جتنی تیزی سے کورونا کی لہر آگے بڑھی اتنی ہی تیزی کے ساتھ کمی بھی آئی ہے۔ ممبئی میں کل 1160 نئے کورونا وائرس کے مریض پائے گئے ہیں۔ یوں 2530 مریض کورونا پر قابو پا چکے ہیں۔ ممبئی میں علاج کی شرح 97% ہے۔ ممبئی میں فی الحال 10797 فعال مریض ہیں۔ اس کے علاوہ، ممبئی میں مریضوں کے دوگنا ہونے کی شرح 375 تک پہنچ گئی ہے۔ پونے شہر میں کل کورونا وائرس کے 3 ہزار 896 نئے مریض پائے گئے ہیں۔ پونے میں کورونا کے مریضوں کی کم ہوتی تعداد کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے اسکول شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن اس فیصلے کے بعد کل 5410 مریض پائے گئے اس لیے خدشات کا اظہار کیا جارہا تھا۔ لیکن تصویر یہ ہے کہ کل کے مقابلے آج مریضوں کی تعداد کم ہے۔ ملکی سطح پر گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک میں 2 لاکھ 34 ہزار 281 نئے معاملات سامنے آئے ہیں اور اس کے ساتھ ہی کورونا مریضوں کی مجموعی تعداد چار کروڑ 10 لاکھ 92 ہزار 522 ہو گئی ہے۔ اس دوران 62 لاکھ 22 ہزار 682 افراد کو کووڈ ویکسین لگائی گئی ہے جس سے اتوار کی صبح 7 بجے تک ایک ارب 65 کروڑ 70 لاکھ 60 ہزار 692 افراد کو کووڈ ویکسین لگائی جاچکی ہیں۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے اتوار کو جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق اس وقت ملک میں کورونا کے ایکٹیو معاملات کی تعداد 18 لاکھ 84 ہزار 937 ہے جب کہ ایک روز قبل یہ تعداد 20 لاکھ چار ہزار 333 تھی یعنی گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ایکٹیو معاملات کی تعداد میں ایک لاکھ 19 ہزار 396 کی کمی آئی ہے۔

الہ آباد دھرم سنسد میں مسلمانوں کو جہادی بلی اور ہندوؤں کو کہا گیا کبوتر

مسلمانوں کیساتھ مہاتما گاندھی اور جواہر لال نہرو کے خلاف بھی اُگلا گیا زہر

الہ آباد (ایجنسی): اتراکھنڈ کے ہریدوار اور چھتیس گڑھ کے رائے پور کی طرز پر اب اتر پردیش کے الہ آباد میں بھی دھرم سنسد کا انعقاد کیا گیا اور یہاں بھی مقررین نے مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز خطابات کرنے کے ساتھ ساتھ، مہاتما گاندھی اور جواہر لال نہرو کے خلاف نفرت انگیز بیان بازی کی گئی ساتھ ساتھ جیل میں بند یتی نرسنگھانند اور وسیم رضوی عرف جتیندر نارائن تیاگی کی رہائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ میڈیا میں آئی رپورٹ کے مطابق الہ آباد کی دھرم سنسد میں سنتوں نے جو پہلی قرارداد پیش کی اس میں ہندوستان کو 'ہندو راشٹر' قرار دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ دوسری قرارداد میں مذہب تبدیل کرنے والوں کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ تیسری قرارداد میں ہریدوار دھرم سنسد میں اشتعال انگیز تقریریں کرنے والے یتی نرسنگھانند اور جتیندر تیاگی کی غیر مشروط رہائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق دھرم سنسد میں موجود مہامنڈلیشور پربھودانند مہاراج نے مذہب اسلام کے خلاف جم کر بیان بازی کی اور مسلمانوں کو 'جہادی بلی' تو ہندوؤں کو کبوتر قرار دیا۔ پربھودانند کے بیان کا مفہوم یہ تھا کہ کبوتروں کو بلیوں سے محتاط رہنا ہے ورنہ شکار ہو جائیں گے۔



انہوں نے کہا کہ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث اور ہندوؤں کا احترام نہ کرنے والے پاکستان یا بنگلہ دیش چلے جائیں! سنت کیشری مہاراج نے مسلمانوں کے فرقوں کا شمار کرتے ہوئے بتایا کہ تین مقامات سے فتوے جاری ہوتے ہیں۔ انہوں نے حکومت ہند سے مطالبہ کیا کہ ان مذہبی اداروں کو ختم کر دیا جائے جہاں سے فتوے جاری ہوتے ہیں۔ تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود نریندرانند سرسوتی نے کہا کہ اپنے دیوی دیوتاؤں سے تعلیم لینے کے بعد ہمیں اپنے ہاتھوں میں ہتھیار اٹھا لینے چاہئے انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ روکو، ٹوکو اور نہ ماننے پر ٹھونک دو! انہوں نے ملک کا دفاعی بجٹ بڑھانے کی اپیل بھی کی اور غداروں کو گرم تیل سے نہلانے کی وکالت کی۔ انہوں نے مہاتما گاندھی کو بابائے قوم ماننے سے بھی انکار کر دیا اور جواہر لال نہرو کے بجائے نیتاجی سبھاش چندر بوس کو ہندوستان کا پہلا وزیر اعظم قرار دیا۔ نریندرانند سرسوتی نے دھرم سنسد میں مطالبہ کیا ہے کہ اتراکھنڈ حکومت غیر مشروط طور پر یتی نرسنگھانند اور جتیندر نارائن تیاگی کو ایک ماہ کے اندر رہا کرے، ایسا نہیں ہوا تو پر تشدد احتجاج کا انتباہ دیا گیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مذہب تبدیل کرنے والوں کو پھانسی دی جانی چاہئے اور ہندوؤں کو پانچ پانچ بچے پیدا کرنے چاہئیں۔

تاریخ پہ تاریخ نہیں محض ۳۶ رگھنٹے میں مجرم کو سزا

پونے: کہا جاتا ہے کہ عقلمند کو عدالت نہیں جانا چاہیے۔ کیونکہ یہ کہا یا سنا جاتا ہے کہ عدالت میں کوئی بھی کیس جلدی نہیں نمٹا جاتا۔ عدالت کی جانب سے تاریخ پر تاریخ ملتی رہتی ہیں اور آدھا وقت عدالت کی چوکھٹیں پھلانگنے میں گزر جاتا ہے۔ مگر یہ کبھی کبھی غلط ثابت ہو جاتا ہے۔ ان تمام نظریات کو نظر انداز کرتے ہوئے ایک عدالت نے مجرم کو فوری طور پر سزا سنادی۔ اس عدالت کے فیصلے کو بھی ہر طرف سراہا جارہا ہے۔ ملی جانکاری کے مطابق واقفیت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک شخص گھر میں گھس گیا اور فحش مذاق کرنے لگا۔ اس نے خاتون کے گھر میں گھس کر بچوں کے سامنے فحش حرکتیں کرنے کی جسارت کی۔ اس معاملے میں خاتون فوری طور پر پولیس کے پاس انصاف کے حصول کیلئے پہنچی۔ اس نے پولیس کو تمام حالات سے واقف کرایا۔ کیس کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے فوری طور پر تفتیش میں لگ گئی۔ پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ملزم کو ہتھکڑیاں لگا دیں۔ ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ صرف 72 گھنٹے میں شیواجی نگر کی عدالت نے ملزم کو 18 ماہ قید کی سزا سنائی۔ 24 جنوری کو رات تقریباً ساڑھے دس بجے ایک شخص متاثرہ کے گھر میں گھس گیا اور اس نے خاتون کے ساتھ فحش حرکات کیں۔ متاثرہ نے فوری طور پر پولیس میں شکایت درج کرائی اور انصاف کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے اپنی پوری ٹیم کو تعینات کیا اور ملزم کو ہتھکڑیاں لگا کر 36 گھنٹے کے اندر عدالت میں پیش کیا۔ ایڈوکیٹ وجے سنگھ جادھو نے عدالت میں مضبوط ثبوت پیش کئے۔ ملزم کو 72 گھنٹے میں سزا سنائی گئی۔ ملزم سمیر جادھو کو دفعہ 354 کے تحت 6 ماہ، دفعہ 452 کے تحت 6 ماہ اور دفعہ 506 کے تحت 6 ماہ کی سخت اجرت کے ساتھ ۹ ر ہزار روپے کی سزا سنائی گئی ہے۔

پاکستان بننا ہی نہیں چاہئے تھا: راجناتھ سنگھ

فرخ آباد (ایجنسی): وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ پاکستان بننا ہی نہیں چاہئے تھا کیونکہ وہاں پر اقلیتوں بشمول ہندو، پارسی، سکھ طبقے کا استحصال ہورہا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے امرت پور اسمبلی حلقے کے راجے پور میں اتوار کو منعقد 'متداتا سنواد پروگرام' میں یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش میں اب گولی نہیں گولا بھی بنے گا۔ 'ملک کا وزیر دفاع کی حیثیت سے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ برہموس میزائل صرف دوسری ریاستوں میں ہی کیوں بننی چاہئے۔ برہموس میزائل بننی چاہئے تو ہندوستان کے سب سے بڑے صوبے اتر پردیش کی سرزمین پر بننی چاہئے۔ اب اتر پردیش میں صرف گولی نہیں بلکہ گولہ بھی بنے گا۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہماری حکومت نے اری کا جواب سرجیکل اسٹرائیک کر کے دیا۔ بی جے پی حکومت ترقی کے بعد وراثت کو بھی محفوظ کرنے کا کام کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں برہموس میزائل بننے کا کام شروع ہوا ہے۔ اس بار حکومت بنی تو 5 جی اسپیڈ سے ترقی بھی ہوگی۔ بی جے پی کے قول و فعل میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ دفعہ 370 کو ہماری حکومت نے ہٹایا۔ اجودھیا میں شاندار رام مندر کی تعمیر ہورہی ہے۔ راجناتھ سنگھ نے سماج وادی پارٹی پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ ریاست میں سماج وادی پارٹی پولرائزیشن کی سیاست کررہی ہے۔ تفرقہ پیدا کرنے کا کام کررہی ہے۔ سابقہ ایس پی حکومت میں ترقی کے نام پر کوئی چیز نہیں تھی۔ سال 2017 سے پہلے ریاست میں صرف فسادات ہوتے تھے یہاں بہن۔ بیٹیوں کا گھر سے نکلنا دشوار تھا۔ یوگی حکومت کے ہاتھ میں زمام اقتدار آنے کے بعد نظم ونسق چست و درست ہوا ہے۔

وائن کمپنی میں سنجے راوت کی دونوں بیٹیاں اور بیوی کمپنی میں ڈائریکٹر: کریٹ سمیا

بی جے پی لیڈران کے بچے کیا چنے بیچتے ہیں؟ کیا امت شاہ کے بیٹے کیلے بیچتے ہیں؟: سنجے راوت

ممبئی (محمد یوسف رانا): بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا نے شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے آج ایک پریس کانفرنس (بی جے پی بمقابلہ شیوسینا اور وائن) کا اہتمام کیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کریٹ سومیا نے کہا کہ سنجے راوت کی مہاراشٹر کے بڑے صنعت کار اشوک گرگ کی میگپی گلوبل لمیٹڈ کے نام سے وائن کمپنی میں شراکت داری ہے۔ شراب کے اس کاروبار میں اس کی بڑی سرمایہ کاری ہے۔ سنجے راوت کی دونوں بیٹیاں اور بیوی کمپنی میں ڈائریکٹر کے عہدے پر ہیں۔ اس کمپنی کے پاس پب، کلب، ہوٹل اور شراب کی تقسیم کا کاروبار ہے۔ شراب کے کاروبار میں بھاری سرمایہ کاری کی وجہ سے، سنجے راوت مالز اور گروسری اسٹورز میں شراب فروخت کرنے کے فیصلے کی حمایت کر رہے ہیں اور مہاراشٹر کو مدیا راشٹر بنانے میں مصروف ہیں۔ کریٹ سومیا نے کہا کہ ۱۶ راپریل ۲۰۲۱ رکو سنجے راوت کے خاندان نے اس کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ سنجے راوت کی دو بیٹیاں ودھیتا اور پوروشی اس کمپنی میں ڈائریکٹر ہیں۔ سومیا نے کہا کہ اگر ان کے الزامات غلط ہیں تو سنجے راوت کو غلط ثابت کر کے دکھائیں۔ دوسری جانب سنجے راوت نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کیا کریٹ سومیا کے بچے چنے بیچتے ہیں؟ کیا امت شاہ کے بیٹے کیلے بیچتے ہیں؟ یا دیویندر فرنویس یا دیگر بی جے پی لیڈروں کے بچے کھلے ڈانس بار میں بیٹھے ہیں؟ اگر میرا کوئی وائنری کا کاروبار ہے تو بی جے پی لیڈران اپنے قبضے میں لے لیں اور انہیں چلائیں۔ میری بیٹیاں ایک کمپنی میں ڈائریکٹر ہیں تو اس میں کیا حرج ہے۔ کم از کم کسی بی جے پی لیڈر کے بچے کی طرح منشیات کے کاروبار میں ملوث تو نہیں ہیں۔ سنجے راوت نے شراب کے کاروبار سے جڑے صنعتکار سے اپنے تعلقات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہاں صنعتکار اشوک گرگ ہمارے دوست ہیں۔ تو اگر کوئی فرد، خاندان کوئی کاروبار کرتا ہے، کوئی کام کرتا ہے تو کیا وہ جرم کرتا ہے؟ کیا میں نے ان سے دوستی کر کے کوئی جرم کیا ہے؟ یہ بھی معلوم کریں کہ بی جے پی کے کتنے لیڈروں کے پاس وائنری اور شوگر ملیں ہیں۔ تم ہمارے گھروں میں گھس رہے ہو۔ بچوں کے اوپر سیاست کرنا یہ مہاراشٹر کی سیاست کا کلچر نہیں ہے۔ یہ سب مہاراشٹر کی سیاست میں نہیں چلے گا۔ واضح رہے مہاراشٹر کی مہا وکاس اگھاڑی حکومت نے ریاست میں مالز، سپر مارکیٹوں اور گروسری اسٹورز میں شراب کی فروخت کی اجازت دے دی ہے۔ بی جے پی اس کی مخالفت کررہی ہے۔ سنجے راوت نے بھی اپنی حکومت کے اس فیصلے کی حمایت کی تھی اور کہا تھا کہ شراب کا مطلب شراب نہیں ہے۔

اگر وہ حقیقی ہندوتوا ہوتے تو گاندھی کی بجائے جناح کو گولی مارتے: سنجے راوت

ممبئی (محمد یوسف رانا): کل بابائے قوم مہاتما گاندھی کی ۷۴ رویں برسی کے موقع پر کانگریس پارٹی کے نوجوان لیڈر راہل گاندھی نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ سے ٹویٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس دن ہندوتواوادیوں نے گاندھی جی کا قتل کیا۔ اس ٹویٹ پر اپنی رائے دیتے ہوئے شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ سنجے راوت نے ممبئی میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ اگر گاندھی جی کو گولی مارنے والا حقیقی ہندوتوادی ہوتا تو وہ گاندھی جی کو نہیں بلکہ جس جناح نے پاکستان کا مطالبہ کیا تھا اسے گولی مار دیتا۔ سنجے راوت نے مہاتما گاندھی کی برسی پر اپنی رائے دیتے ہوئے کہا کہ اگر مردانگی دکھانی تھی تو ایک غیر مسلح صوفی نے گاندھی جی کو گولی کیوں ماری؟ جناح کو کیوں نہیں مارا؟ اگر گولی چلانے والا حقیقی ہندوتوادی ہوتا اور اس میں ہمت ہوتی تو وہ تقسیم کی اصل وجہ بننے والے محمد علی جناح کو گولی مار دیتا۔ گاندھی کے کچھ کرداروں پر اختلافات ہوسکتے ہیں مگر ان کی شخصیت پر نہیں۔ قوم کو متحد کرنے، عدم تشدد اور ستیہ گرہ کے ذریعے پوری قوم کو غیر مسلح برطانوی سامراج کے خلاف اٹھانے میں انکی بہت بڑی قربانی رہی ہے۔ غیر معمولی ہے۔ اتر پردیش انتخابات کے معاملے پر سنجے راوت نے کہا کہ بی جے پی شیوسینا سے ڈرتی ہے اسلئے وہ شیوسینا کو اتر پردیش میں قدم جمانے سے روکنے کی کوشش کررہی ہے۔ جمہوریت میں انتخابات منصفانہ اور بے خوف ہونے چاہیے۔ وہاں ہمارے امیدواروں کو دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ بی جے پی ہمارے ہندوتوا سے خوفزدہ ہے۔ وہ ڈرتے ہیں کہ کہیں ہماری وجہ سے انہیں اتر پردیش شکست کا منہ دیکھنا پڑ جائے۔ سنجے راوت نے مزید کہا کہ ہم مغربی اتر پردیش میں الیکشن لڑ رہے ہیں۔ لیکن ہمارے ۶ ر۷ رامیدواروں کی درخواستیں غیر قانونی طور پر مسترد کر دی گئی ہیں۔ میرے پاس ثبوت ہے کہ درخواست ۳ ربجے سے پہلے دی گئی۔ پھر بھی ہمارے امیدواروں کی درخواست یہ عذر پیش کر کے مسترد کر دی گئی کہ آپ لوگوں نے وقت پر درخواستوں کو نہیں بھرا۔ جبکہ بی جے پی امیدواروں کی درخواستوں میں غلطیوں کو نظر انداز کر دیا گیا۔ گوا میں بھی ایسا ہی ہوا۔ میں اس معاملے میں دہلی جا کر الیکشن کمشنر سے مل کر انہیں حقیقت بتاؤں گا۔

دسویں اور بارہویں کے امتحانات سے متعلق حالات کا جائزہ لیا جارہا ہے: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: ریاست میں کورونا کیسز کے روزانہ کے اعداد وشمار اب بھی زیادہ ہیں۔ کورونا کے مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھتے ہوئے کیا دسویں اور بارہویں جماعت کے پہلے سے طے شدہ امتحانات ملتوی ہوں گے؟ ایسا سوال کیا جارہا ہے۔ ریاستی مملکتی وزیر برائے تعلیم بچو کڈو نے اپریل کے مہینے میں 10ویں اور 12ویں جماعت کے امتحانات منعقد کرنے کی ہدایت بھی دی ہے۔ تو کیا بورڈ کے امتحانات ملتوی ہوں گے؟ کیا حکومت دسویں اور بارہویں کے امتحانات ملتوی کردے گی۔ وزیر تعلیم ورشا گائیکواڑ نے اس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ ہم صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ہم 15 فروری تک صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ ایک بات سمجھنے کی ہے کہ ایک اہم امتحان ہے۔ اس کے بعد گیارہویں کا داخلہ ہوتا ہے۔ اس لیے کوئی بھی فیصلہ سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ ہم تعلیمی بورڈ کے ساتھ نصاب کے تناظر میں بھی بات چیت کررہے ہیں۔ امتحانات آف لائن ہی ہونگے۔ بچو کڈو نے ریاست میں اپریل کے مہینے میں 10ویں اور 12ویں کے امتحانات منعقد کرنے کی ہدایت دی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ بچو کڈو کی ان تجاویز پر محکمہ تعلیم اور وزیر تعلیم کیا کردار ادا کریں گے۔

روزنامہ دیوانِ عام مالیگاؤں
DAILY DIWAN-E-AAM MALEGAON
31st January, 2022
Monday

روزنامہ
دیوان عام
مالیگاؤں
DAILY DIWAN-E-AAM MALEGAON
31st January, 2022
Monday

کورونا کا خطرہ مکمل ٹلا نہیں، ماسک کا استعمال جاری رہے گا

پابندیوں میں نرمی کی جاسکتی ہے: وزیر صحت

ممبئی (محمد یوسف رانا): وزیر صحت راجیش ٹوپے نے کہا ہے کہ کورونا کے پس منظر میں ماسک پہننے پر پابندی نہیں ہٹائی جائے گی۔ تاہم انہوں نے کہا کہ کورونا انفیکشن کے معاملات میں کمی کے پیش نظر کورونا پابندیوں میں نرمی کی جاسکتی ہے۔ وزیر راجیش ٹوپے نے واضح کیا کہ جمعرات کو ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں مہاراشٹر کو ماسک فری بنانے پر کوئی بات نہیں ہوئی۔ میں صرف اتنا کہنا چاہوں گا کہ آپ غور کریں کہ کیا کورونا پابندیوں کے حوالے سے انگلینڈ، ڈنمارک، ہالینڈ اور برطانیہ میں کیے گئے فیصلوں سے کیا ہم سبق لے سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اب سنٹرل ٹاسک فورس اور ریاستی ٹاسک فورس کو تال میل سے کام کرنا چاہئے تاکہ بہتر فیصلے کیے جاسکیں۔ ٹوپے نے مزید کہا کہ ہمیں یہ جاننے کی کوشش کرنی چاہئے کہ دوسری پابندیوں کو کس طرح کم کیا جاسکتا ہے، ؟مگر ماسک کو ہٹانے پر اصرار نہیں کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے وزیر اعلیٰ سے درخواست کی کہ وہ انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کو اس سلسلے میں رہنمائی فراہم کریں۔ ٹوپے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اس تجویز پر اپنی رضامندی دے دی ہے۔ راجیش ٹوپے نے کہا کہ مہاراشٹر میں کورونا کی تیسری لہر کم ہو رہی ہے۔ گزشتہ دنوں ممبئی، تھانے، رائے گڑھ اور پالگھر میں کورونا کے مریضوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی تھی لیکن اب صورتحال کافی بہتر ہو رہی ہے۔ کورونا مریضوں کی تعداد میں اطمینان بخش کمی واقع ہو رہی ہے۔ لیکن ناسک، پونے، ناگپور اور دیہی علاقوں میں کورونا کے مریضوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اس پر زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ اس وقت متاثرہ مریض علاج کے بعد پانچ سے چھ دن میں صحت یاب ہو رہے ہیں۔ اس لیے دیہات میں بڑھتے ہوئے کورونا کیسز کو دیکھ کر زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت پوری دنیا میں کورونا کے نئے ویرینٹ "نیوکو" کے خطرے کے حوالے سے ایک نیا خوف پیدا ہوگیا ہے۔ ماہرین کے مطابق چمگادڑوں کے ذریعے پھیلنے والی یہ قسم اتنی خطرناک ہے کہ ہر تین میں سے ایک متاثرہ شخص کی جان لے سکتی ہے۔ فی الحال نئے ویرینٹ پر تحقیقات عالمی ادارہ صحت نے شروع کیا ہے۔ نیا ویرینٹ پہلے کے مقابلے زیادہ مہلک ہے یہ معلومات بھی موصول ہو رہی ہیں۔ لیکن نئے قسم سے متاثرہ مریض ابھی تک کہیں نہیں ملا۔ اس لیے فی الحال اس کے بارے میں زیادہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ مہاراشٹر کے وزیر صحت نے کہا کہ ریاستی محکمہ صحت نے کورونا کی تیسری لہر کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری تیاری کر رکھی ہے۔ ہسپتالوں میں بستروں میں اضافہ کر دیا گیا۔ لیکن اس وقت ہسپتالوں میں ۹۲ر سے ۹۵ر فیصد بیڈز خالی پڑے ہیں۔ مثبت پائے جانے والے مریضوں میں سے صرف ۵ر سے ۷ر فیصد ہسپتال کے بستروں پر ہیں۔ آئی سی یو اور آکسیجن سپورٹ والے مریض صرف ار فیصد ہیں۔ بہت سے متاثرہ مریضوں کا گھر پر علاج کیا جارہا ہے۔ اس لیے تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ اس لیے خطرہ ابھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قواعد پر عمل کرنے پر زور دیں۔

پونے ممبئی نیشنل ہائی وے پر خوفناک حادثہ، ۵ر ہلاک



پمپری (ایم عبدالکریم): پونے ممبئی نیشنل ہائی وے پر کرلا کے قریب شلا تنے میں اتوار کی صبح ایک خوفناک سڑک حادثے میں ۵ر افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار کار کنٹینر سے جاٹکرائی۔ اس میں کار میں سوار پانچ افراد کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ فوت شدہ تمام لوگ مرابھا ئیندر کے رہنے والے اور ایک ہی فیملی کے افراد بتائے جارہے ہیں۔ تاہم ان کی دیگر تفصیلات نہیں مل سکیں۔ حادثے کے بعد ہائی وے پر کافی دیر تک جام رہا، پولیس کو ٹریفک کنٹرول کرنے میں کافی مشقت کرنی پڑی۔ اس حادثہ کے تعلق سے لوناولا پولیس سے ملی معلومات کے مطابق آج صبح تقریباً ساڑھے ۷ر بجے کے قریب پونے ممبئی نیشنل ہائی وے پر پونے کی سمت آرہی کار کے ڈرائیور نے تیز رفتاری کے باعث کار لافاٹا کے بعد کار سے کنٹرول کھودیا۔ یہ کار سڑک کے ڈیوائیڈر کو توڑ کر ممبئی کی طرف جانے والے کنٹینر سے جاٹکرائی۔ یہ ٹکر اتنی زوردار تھی کہ اس میں کار چکنا چور ہوگئی۔ کار میں سوار ۵ر افراد کی موقع پر دردناک موت ہوگئی۔

The DIWAN-E-AAM, Daily, Printed, Published & Owned by ZAHID AKHTAR RAFIQUE AHMED, Printed at NEW SHARP OFFSET PRINTERS, OPP. NEW BUS STAND, BEHIND APSARA LODGE, MALEGAON. DIST. NASIK and Published at S.No.10, H.No.31, BADSHAH KHAN NAGAR, MALEGAON, DIST. NASIK, Editor : ZAHID AKHTAR RAFIQUE AHMED, Mobile No. : 9272870756, E-mail: diwaneaamdaily@gmail.com